هو المعین

هو القادر

نواب سید علی خاں صاحب

دبدبۂ سکندری

ایڈیٹر: فضل حسن صابری

نائب مدیر: صابر حسن قادری

بفیضِ روحانی برج اصطفیٰ امیر العصر حضرت مولانا شاہ فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضل خالق کون و مکان و بطفیل حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہفتہ وار اخبار ہر دو شنبہ کو ۴۰ سال سے ریاست رامپور [illegible] شائع ہوتا ہے [illegible] فضل حسن خان صابری [illegible]

[illegible]

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور اسٹیٹ

مدت طبع	[illegible]	نصف کالم	ایک کالم	[illegible]	
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
تین ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

لطف سخن

سرورِ کائنات کے حضور شعراء [illegible]

(از جناب [illegible] صاحب [illegible])

[illegible]

(از جناب پنڈت [illegible] صاحب عاشق لکھنوی)

[illegible]

(از جناب [illegible])

عظیم الشان ہے شان محمد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا ہے مرتبہ دان محمد
کتاب حق ہے قرآن محمد
[illegible] جان محمد
[illegible] محمد
[illegible] محمد
کلام حق ہے [illegible] محمد
خدا کی شان ہے شان محمد
[illegible] یاران محمد
[illegible] بستان محمد
علی کی جان ہے جان محمد
[illegible] گلستان محمد

بنا دوں کوثر [illegible]
[illegible] محمد

[illegible] — [illegible] — [illegible]

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

[illegible] ربیع الاول [illegible] مطابق [illegible] اگست [illegible]

حضرات عارفان حق کی نصیحتیں

(بقیہ ما سبق)

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نماز فجر کے وقت اپنے مکان کے دروازہ پر بیٹھ کر [illegible] تو معلوم ہوا کہ آپ کی والدہ وضو کر رہی ہیں اور [illegible] کر رہے ہیں [illegible] مسافر کو آرام [illegible] کو اس [illegible] دروازہ کھٹکھٹایا [illegible] والدہ نے پوچھا کون ہے آپ نے فرمایا [illegible] دروازہ کھلوایا اور آپ [illegible] اور کہا [illegible] سفر میں [illegible] تمہاری [illegible] میری آنکھوں کی روشنی [illegible] وجہ سے [illegible] آپ فرماتے ہیں جس کام کو میں سب سے پیچھے سمجھتا تھا سب سے پہلے نکلا اور وہ میری ماں کی خوشنودی تھی۔

آپ فرماتے ہیں جو مراتب مجھے ملے ماں کی اطاعت اور دعا کا اثر تھا ایک بار کا ذکر ہے کہ مجھ سے میری والدہ نے پینے کو پانی مانگا گھر میں پانی بالکل نہیں تھا میں نے کوزہ لیا اور نہر سے جاکر پانی لایا چونکہ نہر میرے مکان سے دور تھی اس وجہ سے آنے جانے میں مجھے اسقدر دیر ہوئی کہ میری والدہ کو نیند آگئی اور سوگئیں جب میں مکان میں پانی لیکر پہنچا تو [illegible] سوتا پایا میں پانی کا کوزہ لئے ہوئے تمام رات کھڑا رہا اور زمانہ جاڑے کی سردی کا تھا کوزہ میں سردی کی وجہ سے [illegible] جب میری والدہ [illegible] میں نے انکو پانی پلایا انھوں نے فرمایا تم پانی کا کوزہ [illegible] رکھدیا [illegible] اس وجہ سے میں پانی لئے ہوئے کھڑا رہا اگر میں پانی رکھدوں اور آپ جاگیں اور پانی نہ پائیں تو آپکو تکلیف ہوگی سو وقت انھوں نے میرے حق میں دعائے خیر فرمائی ایک بار اور ایسا [illegible] کہ ایک شب کو مجھ سے میری والدہ نے فرمایا کہ دروازہ کا ایک پٹ کھول دو میں صبح تک اسی تردد میں کھڑا رہا کہ معلوم نہیں داہنا یا بایاں کونسا پٹ کھولدوں کیونکہ آپنے فرمایا ہے اگر میں کوئی ایک پٹ کھولوں اور آپنے دوسرے کیلئے فرمایا ہو تو عدول حکمی لازم آئیگی اسی کے بدلے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ سب مراتب عطا کئے۔

جب آپ سفر حج سے پلٹے تو بغداد سے ہوکر [illegible] سے وہاں پہنچے

بسطام کو [illegible] خرید [illegible] کے ایک کونے میں [illegible] جب مکان پر آکر [illegible] کھولا تو اس میں چند چیونٹیاں تھیں [illegible] بڑے [illegible] بیکس [illegible] ان کے مقامات سے دور کر دیا پھر آپ ان چیونٹیوں کو لیکر [illegible] اور انکی جگہ پر [illegible] آیا [illegible] ۔ اللہ [illegible] خلق اللہ [illegible] [illegible] واقف نہیں ہوا۔

آپ نے فرمایا بارہ سال تک میں نے نفس کی [illegible] آنکھوں میں [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کے [illegible] نفس [illegible] ہوگیا پھر پانچ برس تک [illegible] دیکھا اور [illegible] کی [illegible] پھر ایک برس جب [illegible] اور [illegible] اور [illegible] آنے لگے میں [illegible] پانچ برس [illegible] کوشش کرکے [illegible] دفع کرکے نفس کو [illegible] مسلمان کیا اور خلقت کو [illegible] دیکھا تو سب کو مردہ پایا [illegible] ان سب پر [illegible] مخلوق سے الگ ہوا جیسے جنازہ [illegible] کی نماز [illegible] قیامت تک کیلئے [illegible] جب [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]

جب آپ مسجد میں جاتے تو دروازہ پر کھڑے ہوکر روتے لوگوں نے آپ سے اسکی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا چونکہ میں اپنے کو حائضہ عورت کی طرح ناپاک پاتا ہوں اس خوف سے روتا ہوں کہ میرے اندر جانے کی وجہ سے مسجد ناپاک نہ ہو جائے۔

ایک بار آپ ارادہ حج کرکے کچھ منزلوں تک جاکر بسطام میں واپس آئے لوگوں نے پوچھا کہ خلاف عادت اب کی آپ ارادہ حج فرماکر گئے اور واپس آئے اسکی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا کہ مجھے راہ میں ایک حبشی ملا اور اوس نے مجھ سے کہا کہ [illegible] اور کہا ترکت اللہ ببسطام و قصدت البیت العتیق آو خدا کو بسطام میں چھوڑ آیا اور حج کو جاتا ہے یہ سنکر میں واپس چلا آیا۔

سفر میں ایک شخص نے آپ سے پوچھا آپ کہاں جارہے ہیں آپنے فرمایا حج کا ارادہ ہے اس نے کہا آپ کے پاس کیا مال ہے آپنے فرمایا دو سو دینار ہیں اس نے کہا میں عیالدار ہوں آپ سو دینار مجھے دیجئے اور سات بار میرا طواف کیجئے آپکے لئے یہی حج کافی ہے آپنے ویسا ہی کیا وہ شخص چلا گیا پھر جب اللہ کے فضل سے روز بروز آپ کے مراتب بلند ہونے لگے اور لوگوں کو [illegible] سمجھا دشوار ہوا تو سات بار آپ بسطام سے باہر نکالے گئے آپنے پوچھا مجھے کیوں نکالتے ہو لوگوں نے کہا اسلئے کہ تم بہت برے آدمی ہو آپ نے فرمایا وہ شہر [illegible] اچھا ہے جہاں کا بزرگ [illegible] بایزید ہو۔ (باقی باقی)

ملاذی و معاذی سیدی مخدوم علاء الدین علی احمد صابر پاک کا عرس مبارک پیران کلیر شریف میں

ہندوستان ایسے وسیع ملک کی مشہور و معروف خانقاہ صابریہ پیران کلیر شریف میں ہمارے سید و سالار آقائے نامدار مولائے ذی وقار حضرت مخدوم العالمیان بادشاہ دو جہان مخدوم علاء الدین علی احمد صاحب صابر سلطان الاولیا رحمۃ اللہ علیہ کا عرس شریف گذشتہ ہفتہ میں خوب دھوم دھام سے ہوا لیکن بدقسمتی پر ہم جس قدر افسوس کریں زیبا ہے کہ امسال حاضری آستانہ فیض کاشانہ سے محروم رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہر حصہ ملک سے مشائخ کرام اور پیرزادگان حاضر دربار ہوئے تھے۔ خانقاہ معلی کے انتظامات سجادہ نشین درگاہ پاک جناب شاہ عبد الرحیم صاحب صابری نے جس پیمانہ پر کئے تھے عام و خاص سبھی اون کی تعریفین کرتے ہیں۔ خدا کی قدرت دیکھئے شاید کہ ایام عرس میں بھی گیارہ بارہ تیرہ چودہ ربیع الاول شریف کو بارش ہوئی موسم برسات اطراف میں اب تک جنگل کے تماشے دکھا رہا ہے لیکن کلیر شریف میں ایک بوند بھی نہیں برسی اور زائرین کا امید سے کہیں زیادہ شاندار اجتماع ہوا۔ تجار کی دوکانیں جو بیرونجات سے آکر لگتی ہیں امسال بھی بکثرت آئی تھیں جنکو خرید و فروخت میں کافی منفعت حاصل ہوئی۔ سرکاری انتظامات کا مکمل ہونا بھی سے بیان کیا گیا ہے لیکن معزز معاصر صاحب روزنامہ سیاست لاہور کے نامہ نگار نے ۱۱۔ اگست کو جو اطلاع معاصر موصوف کو ایک دردانگیز واردات قتل کی دی ہے اور جو موصوف نے ۱۴۔ اگست کے پرچہ میں چھاپی ہے اوس کو ہم بھی انتہائی طور پر متاثر ہیں۔ ایسے مقامات مقدسہ میں اور ایسے ناپاک حرکات زیب نہیں دیتے ایسے اکابر ملت کے مزارات عالیات پر حصول حسنات و برکت کے لئے حاضر ہونا چاہئے نہ کہ بازیگر ہونے کی جو تین باندھ کر واپس ہوں مسلمانوں کے لئے بجائے خود ایک قابل غور مسئلہ ہے۔ معاصر موصوف کے نامہ نگار کو کلیر شریف کی بدنظمی کے تدارک کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بدنظمی ہر مقام کی خراب نتائج پیدا کرتی ہے لیکن لوگوں کے شمار میں جو بدنظمی کا بیجان نقصان علم و عمل سے پیدا کیا جاتا ہے اسکا تدارک اگر ہو سکتا ہے تو یہی صورت ہے کہ لوگ اپنے اکابران کرام کے نصائح کو آویزۂ گوش بنائیں اور سمجھیں کہ ایسے مقامات مقدسہ ارتکاب سیئات کے لئے نہیں ہیں۔ وہاں لوگ حاضر ہوں تو احترام شریعت و احترام طریقت کے ساتھ حاضر ہوں جب یہ لوازمات پس پشت ڈال دئے جائیں تو پھر جو ہمارے مسلمانوں کو ہم میں کیسی کو قتل کرے وہ انتہائی سنگدلی کا باعث ہو اور پھر ایسے مقامات مقدسہ پر مزید تباہی و بربادی کی جانب منجر۔

مولیٰ عزوجل مخدوم کو ہدایت کی ہمت عطا کرے اور کاش وہ جہالت کے گرد سے

ہے آج اس روشنی کے زمانے میں نکل آئے جبکہ دنیا کی تمام قومیں معراج ترقی پر فائز ہو رہی ہیں مسلمان اب تک اپنے بھائی کی جان عزیز ایسی قیمتی شے کو ایک بے حقیقت شے سمجھے ہوئے ہیں اور خواہشات میں ایسے اندھے ہو رہے ہیں کہ اپنا سود و زیان انکو کچھ نظر نہیں آتا۔ مقتول کا نام بیان تاج الدین صاحب لاہوری بتایا گیا ہے جنکی نسبت یہی بیان کیا گیا ہے کہ ایک مشہور خادم قوم تھے۔ ایسے شخص کے قتل پر قاتلوں کے لئے لعنت ملامت کے جو الفاظ استعمال کئے جائیں موزوں ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مقتول کو معراج شہادت پر فائز کیا ہے جنکے اعزاء سے ہم بحیثیت ایک مسلمان کے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

ریلوے کے انتظام کی شہری پبلک کے علاوہ دیہاتی پبلک نے بہت تعریف کی اور اسپیشلوں کے انتظام کا ذکر خیر کیا لیکن ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ ان اسپیشلوں میں جو لوگ سوار ہوئے انکا وقت بھی کافی خرچ ہوا۔ ایسا اجتماع عظیم میں یہ معمولی شکایت کسی لحاظ کی مستحق نہیں ہو سکتی کیونکہ یا ہیں بنا مناسب کے نزدیک آسان ہیں اور نقل کی گذاریوں کی جو ہم سے دبی باخبر ہوتا ہے جسپر ان اہم ذمہ داران امور کا بار ہوتا ہے۔

رسالۂ قیام الدین کا رسول نمبر

ہم نہایت مسرت و شادمانی سے حضرات اہل اسلام کو اطلاع دیتے ہیں کہ خدا کے فضل و کرم سے رسالہ مبارکہ قیام الدین فرنگی محل لکھنؤ کا رسول نمبر جسکا شائقین کرام کو بھی انتظار تھا نہایت آب و تاب کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ ہو گیا۔ ہماری رائے میں سیرۃ مبارکہ تاجدار رسالت اور احادیث شریفہ اور اکابر کے اقوال کا بہتر اور نادر مجموعہ دستیاب ہونا مشکل ہے ہم نہیں بیان کر سکتے کہ اس رسول نمبر کے مطالعہ سے ہمیں کیا حظ روحانی حاصل ہوا۔ مولیٰ عزوجل ہمارے محترم جناب مولانا حسن انصاری صاحب اڈیٹر رسالۂ قیام الدین کو برکات دارین سے مالا مال فرمائے آپنے یہ نمبر خوب مرتب کیا ہے جسکی قسطیں بھی آپکو برابر موصول ہو رہی ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب تمام کا بیان ختم ہو جائیگی ابھی متوقع ہے کہ ہمارے قارئین کرام اس متبرک نمبر کو طلب فرماکر ملاحظہ فرمائیں اور ہماری طرح حظ روحانی حاصل کریں جسکا چندہ صرف ۸ روپیہ رکھا گیا ہے اور طلبا اور مستقل خریداروں کے لئے مفت۔ قیمت سالانہ للعہ ششماہی ۱۲۔ سہ ماہی ۸۔

ہر قسم کی خط و کتابت جناب مولانا مولوی حسن انصاری صاحب اڈیٹر رسالہ قیام الدین فرنگی محل لکھنؤ کے پتہ سے کیجئے۔

اعلیٰحضرت مہتر صاحب بہادر والی چترال

اعلیٰحضرت ہز ہائنس مہتر صاحب بہادر والی چترال خلد اللہ ملکہ کی خیر بہت عرصہ سے نہیں معلوم ہوئی کوئی صاحب اطلاع دینگے تو ہم متشکر ہونگے

مراسلات

عباسی فرمانروائے ریاست بہاولپور کی دریادلی

توسیع مسافر خانہ متعلقہ جامع مسجد کوہ کسولی کیلئے

ایک ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ

(دبدبۂ سکندری کے نامہ نگار کی تحریر سے)

کوہ کسولی ہندوستان کے صحت افزا مقامات میں سے ہے۔ جہاں انگریزوں کی مشہور چھاؤنی ہے۔ [illegible] یہاں سگ گزیدہ کے علاج کیلئے پیسچر انسٹیٹیوٹ کسولی میں قائم ہے جس میں تمام صوبجات ہندوستان سے مریض بغرض علاج کثرت سے آتے ہیں۔ ہسپتال میں [illegible] کی قلت اور مسافروں کی کثرت و دیگر تکالیف چند در چند مریضوں کو بستی میں قیام کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ صاحب استطاعت بستی میں مکان کرایہ پر لیکر ٹھہر جاتے ہیں مگر غیر مستطیع مسلمان مسافروں کو کرایہ کی زیادتی کیوجہ سے بہت تکلیف اٹھانی پڑتی تھی۔ اہل ہنود کی طرف سے یہاں ایک دھرم شالہ بنا ہوا ہے جو ہندوؤں کے لئے مخصوص ہے۔ غریب مسلمان مسافروں کے قیام کے لئے کوئی انتظام نہ ہونیکی وجہ سے سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا کارکنان جامع مسجد کی حمیت اسلامی حرکت میں آئی۔ اور غریب مسلمان مسافروں کی اس مصیبت کو محسوس کرتے ہوئے انہوں نے دو کمرے احاطہ جامع مسجد میں عرصہ پانچ سال ہوا دو ہزار روپیہ کے صرف سے جو عطیہ جناب [illegible] حکیم پور [illegible] ضلع علیگڑھ کا تھا تعمیر کرادیئے۔ مگر کثرت مسافرین کیوجہ سے یہ کمرے ناکافی ثابت ہوئے لہذا کارکنان جامع مسجد نے اس کمی کو پورا کرنیکے لئے موجودہ مسافر خانہ کی دوسری منزل تعمیر کرنیکے لئے مقامی حکام سے منظوری حاصل کرلی تھی مگر بسبب عدم سرمایہ تعمیر شروع نہ ہوسکی بنا بریں ہزہائینس نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور نے اس ہمدردی [illegible] کارکنان جامع مسجد نے اس ضرورت کو [illegible] الی [illegible] بشیر احمد صاحب خطیب و امام جامع مسجد جناب نواب صاحب بہادر کے پرائیویٹ سکرٹری مسٹر سید مقبول حسن صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہوکر اس ضرورت اسلامی کی طرف توجہ مبذول کرائی سکرٹری صاحب بہادر نے وعدہ فرمایا کہ وہ حضور ہزہائینس جناب نواب صاحب بہادر بالقابہم کی خدمت میں اس ضرورت اسلامی کو پیش کرینگے نقشہ عمارت و تخمینہ اخراجات تعمیر جو تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ ہے جناب ممدوح کی خدمت میں حسب ارشاد روانہ کردیئے گئے۔ اعلیحضرت ہزہائینس نواب صاحب بہادر نے

بالشاہ خسروانہ ایک ہزار روپیہ [illegible] عطا فرمایا [illegible] ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو وصول ہوا جسکے [illegible] کسولی عموماً اور کارکنان جامع مسجد خصوصاً جناب ممدوح کے از حد ممنون و مشکور ہیں۔ اور اسی روز بعد نماز مغرب عام مسلمانان کسولی نے ایک جلسہ منعقد کرکے جناب ممدوح کے [illegible] کی درازی عمر و ترقی منصب و جاہ کے لئے دعا کی اور [illegible] اعلان بذریعہ اردو و انگریزی اخبارات [illegible] شائع کرادیا جائے۔

مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمہ فرنگی محل لکھنؤ کا

ایک خاص جلسہ

(دبدبۂ سکندری کے ایک معزز نامہ نگار خصوصی کی تحریر سے)

مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمہ فرنگی محل واقع فرنگی محل لکھنؤ کے ایک جلسہ منعقدہ [illegible] میں حسب ذیل [illegible] ریزولیوشن پاس کئے گئے ہیں

(۱) مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ ہز ہائینس نواب بیگم صاحبہ بھوپال کے انتقال پر ملال پر رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بصدق دل دعائے مغفرت کرتا ہے اور جناب مرحومہ کے خلف الصدق ہز ہائینس عالیجاہ نواب حاجی محمد حمید اللہ خانصاحب بہادر دام اقبالہ و اجلالہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہوئے ہز ہائینس کا عہدۂ حکومت اسلامی [illegible] باعث فلاح و بہبود [illegible] ہز ہائینس کے والدۂ محترمہ [illegible] کی السلف [illegible] باعث خیر و برکت ثابت ہو۔

محرک (مولانا) محمد عتیق صاحب نائب ناظم

مؤید (مولوی) عبد الغفور محمد خانصاحب

(۲) مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ ہز ہائینس نواب سید محمد حامد علیخاں صاحب بہادر بالقابہ سابق فرمانروائے رامپور کی وفات حسرت آیات کو ملک و قوم خصوصاً اسلامی دنیا کیلئے ناقابل تلافی نقصان عظیم تصور کرتا ہے اور بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہوکر جناب مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل اور جناب مرحوم کی روح پرفتوح کو فردوس بریں میں مقام اعلیٰ مرحمت فرمائے

محرک (حکیم) محمد عبد الحلیم صاحب مؤید (حاجی) مرزا ثابت بیگ صاحب

(۳) مجلس انتظامی مدرسۂ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ ہز ہائینس نواب سر عالم علی خانصاحب بہادر مرحوم سابق والی ٹونک کے انتقال پر ملال پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جناب مرحوم کی مغفرت کیلئے بصدق دل دعا کرتا ہے اور جناب مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کرتا ہے

محرک (مولوی) عبد الغفور محمد خانصاحب بالاتفاق

(۴) مجلس انتظامی مدرسہ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ ہز ہائنس امیر الامراء نواب سید رضا علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ فرمانروائے رامپور کے والی سلطنت ہونے پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتا ہے اور بارگاہ ایزدی میں جناب ممدوح کے برکت عمر و ترقی جاہ و جلال کی دعا کرتا ہے۔

محرک مولوی محمد عتیق صاحب نائب ناظم — بالاتفاق

(۵) مجلس انتظامی مدرسہ عالیہ قدیمہ کا یہ جلسہ عالیجناب امیر الامراء نواب حافظ سعادت علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ واجلالہ فرمانروائے ٹونک کے والی مملکت ہونے سے اپنی دلی جذبات مسرت ظاہر کرتا اور موصوف کی خدمت عالی میں ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتا ہے اور ممدوح کی برکت عمر و ترقی و اقبال کے لئے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہے۔

محرک مولوی حاجی مرزا ثابت بیگ صاحب — بالاتفاق

گورنمنٹ نے قصبہ مونڈھا میں مسلمانوں کو تعمیر مسجد کی اجازت دیدی

اب مسلمانوں کا محض نیک کام باقی رہ گیا

(از مکرم جناب سید شہزادہ علی صاحب [illegible] مونڈھا)

سب کو معلوم ہے کہ قصبہ مونڈھا ضلع مراد آباد میں ہر [illegible] دو شنبہ کو ہوا کرتے ہیں جس میں کثرت سے اہل اسلام خرید و فروخت کے سلسلہ میں آمد و رفت رکھتے ہیں اور مسلمانان مقامی کو فرائض خمسہ کی ادائیگی میں قسم قسم کی تکلیفات کا سامنا تھا ان ضروریات دینیہ اور مقاصد [illegible] کو سامنے رکھتے ہوئے جناب صاحبزادہ محمد عبد الواحد خان صاحب [illegible] کی حقیقت زمینداری میں اون کی اجازت سے قدیم موجودہ جگہ پر ایک مسجد تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا اور تعمیر مسجد شروع کرادی۔ اہل ہنود نے محض مذہبی تعصب سے نہ صرف اس ثواب کا کام کو روک دینے کی سعی بلیغ کی بلکہ فوجداری کے خطرناک ارادے سے بنیاد رکھتے وقت [illegible] آئے مگر مسلمانوں کی صلح پسندی نے اون کے تمام منصوبوں پر پانی ڈال دیا مسلمانوں نے اس نازک حالات پر غور و فکر کرتے ہوئے حکومت سے احتجاج کیا اور گورنمنٹ کو بتایا کہ باوجود قصبے میں دو مندروں کے موجود ہونے کے اور مسجد نہ ہونے کے ایک جگہ اہل ہنود نے ایک جدید مندر کی تعمیر شروع کرادی ہے اس پر گورنمنٹ نے تحقیقاتی کارروائی ضابطہ کی اور اہل ہنود کی جو شرارت تھی وہ پوری ہوگئی اور آخر کار مسجد اور مندر دونوں عمارتوں پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہوگیا مسلمانوں نے اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے قانون کے سایہ میں امن حاصل کیا اور تعمیر سے

ایک پوسٹر جو بعنوان "مسلمان توجہ" اسی آواز کو نیٹ اسٹی پریس میں شائع کیا ہے ہندو رہبر شدہ و ہندو رشتوں کے حکام عالیمقام کی خدمتوں میں اسکو ارسال کیا ہے کہ حکام عالیمقام پر یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ ہندوستان میں اہل ہنود کو محض تنگ و پریشان کرنا چاہتے ہیں اور جس طرح انھوں نے سول نافرمانی کے فتنہ کو تمام ہندوستان میں پھیلا رکھا ہے اس طرح یہ مونڈھا کے مسلمانوں کو دباؤ سے مرعوب کر کے اپنی تحریک میں شامل کرنا چاہتے ہیں اس بارہ میں فقیرنے اظہار و تحریر بیان کر دیا تھا کہ مسلمانان اہل ہنود کی تحریک سول نافرمانی سے بیزاری سے بڑی کی قربانی پر بھی متحد و متفق ہوں۔ یہ محض مسلمانوں کو دھوکہ دے کر گورنمنٹ برطانیہ کے خلاف ابھارنا چاہتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی ہر قسم کی فلاح و بہبود کا روز بروز برطانوی اقتدار و تمدن کے سایہ میں ظہور ہے چنانچہ مسلمانوں پر فقیر کے پوسٹر کا ایک نہایت خوشگوار اثر مرتب ہوا اور مسلمانوں نے فقیر کی اس آواز کو نشان تو یہ خوشنما جس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ گورنمنٹ کا آرڈر نمبری ۲۳-۷۶ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۰ء نافذ ہوا کہ دفعہ ۱۴۴ منسوخ ہو اور اہل ہنود و مسلمان ہر دو فریق اپنی عمارتوں کو مکمل کر لیں۔ اب مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ [illegible] گورنمنٹ کی انصاف پسندی اور رعایا پروری کی قدر کریں اور ہر طرح کی مخالفت اور اشتعال انگیزی سے مجتنب رہیں کہ کوئی حکم نافذ نہ ہو۔ گورنمنٹ برطانیہ کا شکر گزار ہونا چاہئے اور اب یہ کام محض ہم آپ مسلمانوں کا باقی رہ گیا ہے وہ یہ کہ تعمیر مسجد کے لئے فراخ دلی اور بلند ہمتی سے چندہ دیا جائے تاکہ مسجد مکمل ہو کر ہم سب مسلمانوں کے ضروریات دینیہ پوری کرے اور آپ جنت میں اس کا اجر پانے کے مستحق ہوں۔ تعمیر مسجد چندہ کی ایک ایک پائی کا حساب کتاب خواہ کسی رسید کے ذریعہ سے مکمل رکھا جاوے گا اور خرچ کا ہر مسلمان ہر وقت دیکھ سکتا ہے۔ اب یہ بھی التزام کیا گیا ہے کہ کوئی صاحب بھی بغیر رسید کے چندہ نہ دیں بر رسید پر فقیر کے دستخط ہوں گے۔

عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشی میں

سیرت رسول کریم نصف ہدیہ پر

پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خوشی ولادت مبارک وہ خوشی ہے جس پر تمام عیدیں اور خوشیاں نثار اور اس کی محبت میں جس قدر زر و مال خرچ کر سکیں کم ہے۔ ہماری انجمن نے اس مبارک موقع پر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارک اخلاق و عادات و معجزات سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرنے کے لئے سیرت شریف کا یہ مجموعہ مسلمانوں کو نصف ہدیہ پر دینے کا فیصلہ کیا ہے جو [illegible] میں دی گئی ہے۔ صفحات ۳۲۰ رنگا رنگ خوشنما جلد مع فوٹو [illegible] صرف [illegible]

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

ملخصات احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
دستخطی بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بدولت و اقبال کو منظور خاطر ہے کہ جیل کمپنی کے ملازم بھی اسی طرح اہالیان پولیس تواعد و چاند ماری وغیرہ فن درست ہو جاویں اسلئے مناسب ہے کہ جیل کمپنی کے ملازم اہالیان پولیس میں جوان کو قریب تر ہو تاکہ [illegible] پولیس سے تواعد و چاند ماری کی تعلیم حاصل کریں اور [illegible] انکو [illegible] کے ساتھ شامل ملازمان پولیس تعلیم [illegible] جیل کمپنی کے افیسرن کے پاس پہنچے ہوئے ہیں اور انکو [illegible] کی تعلیم [illegible] جیل کمپنی میں [illegible] ملازم رکھے جاویں [illegible] کمپنی میں ملازم رکھا جاوے حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض کارروائی بخدمت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو
۲۳ - جولائی ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
دستخطی بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اشخاص ذیل کو [illegible] کے خدمات کیلئے منتخب کیا جاتا ہے۔
(۱) سید خوشنود احمد بی۔ ایس۔ سی ولد سید [illegible] شاہ۔
(۲) محمد فضل الرحمن خان بی۔ اے۔ ولد منشی عبدالرحمن خان۔
(۳) محمد منصور علیخان ولد منشی محمود علی خان۔
(۴) محمد عبدالقیوم خان ولد محمد عبدالرشید خان۔
(۵) محمود زمان خان ولد منشی شیر زمان خان۔

ان پانچوں کو اسوقت انفنٹری کا ٹریننگ دیا جاتا ہے۔ انکو اول [illegible] انفنٹری میں انفنٹری کی پوری ٹریننگ دیجائے۔ اسکے بعد کیولری کی پوری ٹریننگ [illegible] رسالہ میں دیجائے۔ دوران ٹریننگ میں انکو پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔ ٹریننگ ختم ہو کر ان کے [illegible] بدولت و اقبال کے [illegible] خدمات پر مامور ہونگے۔ اسوقت سید خوشنود احمد کو ایک سو پچاس روپیہ ماہوار اور محمد فضل الرحمن خان، محمد منصور علی خان، محمد عبدالقیوم خان، محمود زمان خان کو فی کس [illegible] روپیہ ماہوار مشاہرہ ملیگا۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بنابر اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
۲۶ - جولائی ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
دستخطی بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر ہوم سیکرٹری [illegible] کام نہیں کر سکتے انکو انکی خدمات سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ صاحبزادہ سید [illegible] خان بہادر کا تبادلہ انکی موجودہ تنخواہ پر سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے عہدہ سے ہوم سیکرٹری کے عہدہ پر کیا جاتا ہے اور مولوی [illegible] خان [illegible] روحانی [illegible] سپرنٹنڈنٹ آبکاری مقرر کئے جاتے ہیں آئندہ مقدمات آبکاری فوجداری عدالتوں میں پیش ہونگے۔ آبکاری میں مجسٹریٹ کی ضرورت نہیں ہے حکم ہوا کہ روبکار ہذا بنابر اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۰ - جولائی ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
دستخطی بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

[illegible] صاحب [illegible] کو بعہدہ [illegible] منشی [illegible] کے بعد [illegible] صاحب کے سپرد ہو اور [illegible] صاحب ہوم سیکرٹری بہادر اس عہدہ کا کام [illegible] روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۸ - جولائی ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
دستخطی بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

سید [illegible] علی صاحب کے سپرد [illegible] ہوا ہے [illegible] کی [illegible] ارباب نشاط [illegible] پچاس روپیہ [illegible] ان کو [illegible] حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۹ - جولائی ۱۹۳۰ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم
دستخطی بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

نقشہ نزدات [illegible] جون ۱۹۳۰ء [illegible] ملاحظہ ہو کر واضح ہوا کہ [illegible] نزدات تعدادی [illegible]

صاحبزادہ سید جعفر علی خان بہادر — صاحب چیف منسٹر بہادر
[illegible] — [illegible]

صاحب ریونیو منسٹر بہادر — صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
[illegible] — [illegible]

صاحب ہوم منسٹر بہادر — صاحب آرمی منسٹر بہادر کے [illegible]
[illegible] — [illegible]

ان میں بعض [illegible] نزدات کی بہت [illegible] ہیں جو [illegible] ہوتے ہیں بعض بہت خفیف [illegible] سال میں [illegible] باقی رہ گیا ہو [illegible] نزدات کی [illegible]

پر باقی نہ رہے۔ اقرار توجہات متعلقہ وارہ شامل ہیں جیسا کہ مقرر توجہات اور جو نکی کہ ہو رہا ہے ... بعد ستمبر تک بیباق ہو جائے وہ کل صاف ہونا چاہیے اور اب ستمبر تک جو رقمات حاصل کرنے میں تامل کیا جائے ضروری حالت میں لیا جائے وہ توجہات حاصل کی جائے۔ یکم اکتوبر کو نیا سلسلہ شروع ہوگا جیسا کہ ... توجہات ... [illegible] ... کی ضرورت ہے کہ موجودہ توجہات ... ستمبر تک صاف ہو جائے۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام واندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو اور لکھا جائے کہ جو رقمیں اٹھ چکی ہیں ضرور حساب میں بجز ایسی توجہات کے جو باقی ہیں محکمہ جات کے نام تعمیل ضروری کی معافی توجہات کے احکام جاری کئے جائیں۔ اگر کسی محکمہ میں توضیح بجٹ کی ضرورت ہو تو رپورٹ آنا چاہئے اس محکمہ ... توضیح بجٹ کا صرف کاغذی عمل ہوگا روپیہ فرضی ہے ... روپیہ یعنی توجہات اٹھ چکا ہو۔ صاحب چیف منسٹر بہادر ... ستمبر تک صفائی توجہات کے ذمہ دار ہیں۔ ۲۹ جولائی ۱۹۳۲ء

احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر۔ ۳۰ جولائی ۱۹۳۲ء

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم صادرہ ۲۸ تاریخ امروزہ عہدہ اکاؤنٹنٹ جنگلات مستقیم بیار ... چیف کورٹ کے چپڑاسی بجائے ... مقرر ہوا ہیں۔ اسکی جگہ عدالت خفیفہ میں محمد عثمان ناظر مشاہرہ دو ... تیس روپیہ ماہوار بااضافہ پانچ روپیہ ماہوار مقرر کیا تھا اور جدید نقاشیم اجلاس ... مشاہرہ دو ... بائیس روپیہ بااضافہ دو روپیہ ماہوار ہے تنخواہ تیس روپیہ ناظر بھی ... ناظر کو ضمانت بھی دینا ہوگی۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

منسلکہ ... حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم سے حیدری جان موشن اور ممی جان موشن دونوں کو تنخواہ سابقہ پر بحال اور ممی ناظرہ کا تقرر محکمہ ارباب نشاط میں مشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار فرمایا ہے۔ حیدری جان کو مد ... جات کو قبل تخفیف پچاس روپیہ اور ممی جان کو چالیس روپیہ ملتے تھے جو بسند ... اب بھی تنخواہ سابقہ محکمہ ارباب نشاط سے پائیں گی۔ براہ مہربانی حکم اجرائے احکام ضابطہ فرمایا جاوے۔ ۳۰ جولائی ۱۹۳۲ء

نیاز مند دستخط صاحب ملٹری سکرٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات تخفیف محکمہ ... ملاحظہ ہوئے حسب استدعا صاحب چیف منسٹر بہادر بموجب گوشوارہ مشمولہ کاغذات ہذا بدین تفصیل ملازمت۔

نائب تحصیلداران	دفتر حاکم صاحب صدر	صدر	دفتر محکمہ جو ...
ماسٹ	مابست	ماہ ...	ماہ ...

محکمہ خانہ ... عدالت وکلیات۔ ملازمان کی تخفیف منظور ہے۔ ملازمان صدر کی مد تخفیف میں ... کاسنی ... کا نام تخفیف کر نکال دیا جائے۔ وہ بدستور ملازم رہیں بجائے انکے دوسرا آدمی تخفیف کیا جائے۔ فہرست تخفیف نائب تحصیلداران میں ... کا نام نکال دیا جائے اور بجائے انکے کوئی دوسرا نائب تحصیلدار تخفیف کیا جائے۔

سررشتہ رسالدار صدر کے ملازمین ... کی تنخواہ میں تعداد کی معافی ... ماہانہ چلبیں گارڈ ... کیجائیں اور تعیناتی ... کی ... بدستور ... چلبیں گارڈ ... اگر کچھ جگہیں خالی ہونگی تو اس تعداد کو رو... ہو جائینگی۔ اور ٹوٹل سے زائد ملازمان کی تعداد نہ ہوگی۔ اور اگر وہاں ... اس وقت خالی ہونگی تو فہرست یہ ملازمان زائد از ٹوٹل رہینگے۔ آئندہ جو جگہ وہاں ہوتی جائیگی یہ لوگ اندرون ٹوٹل ہوتے جائینگے۔ جدید ملازمان ... میں اس وقت تک نہ رکھے جائیں جبتک کہ یہ لوگ اندرون ٹوٹل نہ ہو جائینگے۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ بغرض اجرا احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ۲۰ جولائی ۱۹۳۲ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم ... جولائی ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ تخفیف ملازمان جوڈیشل ڈپارٹمنٹ بموجب فہرست منسلکہ اور اسکیم ملازمان عملہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر و عملہ چیف کورٹ بموجب فہرست ہائے مشمولہ منظور ہے۔ رجسٹرار کی مشاہرہ ماہانہ ... ماہانہ منظوری دیجاتی ہے تا تکمیل ... کی آئندہ رپورٹ آنے پر منظوری ہوگی۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ بغرض اجرائے احکام واندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

تقرر ۲۱ جولائی ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

متعلقہ رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر درباره اسکے کہ ہائی اسکول میں دو ماسٹر سی ... کے تقرر کی منظوری ہو چکی ہے۔ ایک آسامی پر ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول بابو جانکی پرشاد بی اے کا تقرر بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہانہ و پانچ روپیہ سالانہ ترقی ... تک کو تنخواہ درست ہو جانا چاہیے ہیں۔

(حکم)

بموجب رپورٹ، جانکی پرشاد بی اے کا تقرر ہائی اسکول میں بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہانہ منظور ہے۔ پانچ روپیہ سالانہ اضافہ بموجب گریڈ منظور شدہ ... ملیگا کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مورخہ ... اگست ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

[illegible] جائیں گی۔ تفصیل حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

۱۔ ابو محمد حسن [illegible] الزمان [illegible] بطور [illegible] مقرر ہوئے [illegible] روپیہ ماہوار مقرر کیا جاتا ہے [illegible] تنخواہ [illegible] مقرر کیا گیا [illegible] منشی [illegible] خدمات سے سبکدوش [illegible] محمد [illegible] الزمان [illegible] بنیاد [illegible] حضرت [illegible] الزمان [illegible] کی ذاتی [illegible] کیلئے [illegible] مکان [illegible] ہیں [illegible] محمد [illegible] میں بلا عوض [illegible] محمد [illegible] الزمان [illegible] کو دیا گیا [illegible]

محمد [illegible] خان [illegible] خدمت کے لئے [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کرین

۲۔ [illegible] کے [illegible] وہ [illegible] میں [illegible] احکام [illegible] تاریخ [illegible]

(۱) عدالت العالیہ [illegible] کورٹ [illegible] بطور [illegible] کو [illegible] کرین۔ [illegible] سشن کے مقدمات [illegible] عدالت [illegible] (۲) عدالت سشن جج (۳) عدالت دیوانی [illegible] جج [illegible] حکم ہوا کہ روبکار [illegible] بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔

آرمی آرڈر [illegible]

[illegible] بتاریخ [illegible] شرح دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

[illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر [illegible] محمود زمان خان [illegible] منشی [illegible] خان کو [illegible] کی خدمت کے لئے [illegible] کرین [illegible] محمود زمان خان [illegible] ٹریننگ [illegible] نہیں چاہتے [illegible] انکا نام [illegible] قابل [illegible] محمود [illegible] کا نام [illegible] کیا گیا۔ آرمی آرڈر [illegible] نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس [illegible] بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم [illegible]

شرح دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

عدالت ہائے ریاست کی جانب سے [illegible] خاص [illegible] مناسب [illegible] کورٹ وغیرہ [illegible] رامپور [illegible] ریاست میں [illegible] وکلائے عدالت [illegible] ریاست میں وکالت کر سکتے [illegible]

اور وکالت [illegible] کرتے ہیں [illegible] ہوں اگر [illegible] ریاست میں وکالت کی [illegible] نقصان [illegible] لہذا حکم ہوا کہ [illegible] بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس [illegible]

روبکار اجلاس [illegible] بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم [illegible]

دستخط حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

[illegible] کو [illegible] صاحبزادہ [illegible] الحمید خان [illegible] منسٹر [illegible] تقرر [illegible] اپنی [illegible] سکتے ہیں [illegible]

۲۔ [illegible] چیف منسٹر [illegible] منظور [illegible] اقبال تصور ہوگی۔

۳۔ اجلاس [illegible] صاحب [illegible] منسٹر بہادر [illegible] حکم ہوا کہ روبکار [illegible] بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس [illegible]

روبکار اجلاس [illegible] بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم [illegible]

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

[illegible] منسٹر بہادر [illegible] کو [illegible] کام میں [illegible] لہذا حسب [illegible] کیا جاتا ہے۔

۱۔ یوسف علی خان تحصیلدار [illegible] حاکم [illegible] مقرر ہوں [illegible] تنخواہ [illegible] روپیہ ماہانہ الاؤنس ملیگا۔

۲۔ [illegible] علی خان بدستور حاکم [illegible] رہیں گے۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر [illegible] علی خان کر لیں۔

۳۔ [illegible] علی خان تحصیلدار شاہ آباد میں بدستور رہیں گے۔

۴۔ [illegible] تحصیلدار بدستور [illegible] رہینگے۔

۵۔ [illegible] خان بجائے یوسف علی خان کے [illegible] تحصیلداری پر جائیں۔

۶۔ [illegible] الدین خان [illegible] تحصیلدار کے سپرد جائیں۔

۷۔ [illegible] خان [illegible] تبدیل ہوں

۸۔ [illegible] تحصیل میں تحصیلداری [illegible] خان کا تقرر [illegible] منظور ہے

حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

روبکار اجلاس ہمایوں بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۸ اگست ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بسلسلۂ انتظام ہوم ڈیپارٹمنٹ حسب تفصیل ذیل احکام صادر کیے جاتے ہیں
ا۔ چیف کورٹ جو قائم ہوا ہے آئندہ وہ ہائیکورٹ کے نام سے موسوم ہوگا۔
۲۔ چیف جج آئندہ چیف جسٹس کے نام سے اور دوسرے جج جسٹس کے نام سے موسوم ہوں گے۔ حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور نقل درج گزٹ کی جائے۔

تقرر ۔۔ اگست ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بتہ تحریر صاحبزادہ سید محمد جعفر علی خان صاحب بہادر رئیس دربار منظوری تقرر محمد علی ڈرائیور بشاہرہ نوے روپیہ ماہوار تنخواہ موٹر گراج سے کی جاتی ہے

حکم

محمد علی ڈرائیور کو مبلغ نوے روپیہ ماہوار تنخواہ موٹر گراج سے دیا جانا منظور کیا گیا کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رامپور میں

ماہ مبارک ربیع الاول شریف کا چاند آسمان پر نمودار ہوتے ہی مسلمانوں میں عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانے کی امنگیں پیدا ہو جاتی ہیں حسب استطاعت نذریان سرور رسالت اس جشن میں حصہ لیا کرتے ہیں لیکن سب سے زیادہ وسیع پیمانہ کا جلسہ جس کو وہ ہوتا ہے جو سرکاری طور سے بارھویں ربیع الاول شریف کو ظہر کے بعد جامع مسجد شہر میں منعقد ہوتا ہے۔ امسال بھی یہ جلسہ بحکم حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی جانب سے حسب معمول قدیم شاہانہ احترام واہتمام سے ۔ اگست یوم پنجشنبہ کو ہوا شہر کی پبلک کا اژدحام کثیر تعداد میں تھا نعت وغیرہ برکت سے جلسہ ختم کیا گیا اور اختتام پر حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کے حکم سے [illegible] ہزاروں حاضرین کو شیرینی کے لڈو تقسیم کیے گئے سرکاری طور سے منتظمین اپنے انتظامات میں کامیاب رہے اور باقبال سرکار تمام کارروائی نہایت خیر وخوبی ختم ہوئی۔ اس روز تمام محلہ جات وغیرہ میں عام طور پر مجالس وعظ و میلاد شریف منعقد ہوئیں اور اب تک منعقد ہو رہی ہیں جن میں ہر جلسہ کا انتظام خلوص نیت سے کیا گیا ہے۔

اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا سفر شملہ

۱۰ اگست یوم یکشنبہ کو [illegible] کے ساتھ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مع اپنے برادران ذیشان و مختصر خدم وحشم کے بغرض ملاقات ہز اکسلنسی لارڈ ارون بہادر وائسرائے بالقابہ اسپیشل ٹرین سے شملہ تشریف لے گئے۔ بندگان عالی خدا کرے یہ سفر مبارک ہو جس کی مفصل کیفیت ہم آئندہ شائع کر سکیں گے۔

اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی امور حکمرانی کیلئے قابل فخر کارنامے

زمانہ شباب ایک ایسا زمانہ ہوتا ہے جس میں ہر ست شباب نہ تھا ہوتا ہے انجام بیں۔ بخلاف اسکے اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی امور حکمرانی کے متعلق زندگی قابل رشک مدبرانہ مگر گزشتہ برسوں نے ہمارے سامنے ایسا تابناک ثبوت پیش کیا ہے جس کو ہم بالکل غیر معمولی اور خداداد قابلیت ذہنیہ سے تعبیر کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ عنان حکومت دست مبارک میں لیتے ہی اعلیٰحضرت نے ریاستی فلاح وبہبود کیلئے جس شغف ودلچسپی کا اظہار فرمایا ہے اور جب معیار پر بہ نفس نفیس ہر جزوی وکلی امور ومعاملات پر انجام دینا شروع کئے ہیں اسکا پتہ اسکے مشتے نمونہ از خروارے کے مصداق ان صفحات کے ان احکامات سے چلا ہوگا جو ابتک شائع کر چکے ہیں اور ساتھ ہی آئندہ۔ غور کیا ہوگا کہ ایک فرمانروا کو کیسی بیدار مغزی اور جوان ہمتی اور عالی دماغی کا سرمایہ دار ہونا چاہئے الحمد للہ کہ وہ تمام خصائص حسنہ اعلیٰحضرت میں موجود ہیں۔ اعلیٰحضرت اپنے تمام ملازمین کو خدمات ریاست کے لئے خواہ وہ اہل قلم ہوں یا اہل سیف ہر وقت وہر لحظہ چاق وچست ووقت کا پابند جفاکش مستعد دیکھنا ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں۔ اور منشا عالی یہ ہے کہ ہر صیغہ اور ہر محکمہ اور اسکے تمام اہلکاران وافسران کی آسانیاں کام کرنیوالی ہوں اور کام ووقت کی قدر جاننے والی۔ یہ معمولی بات نہیں ہے کہ ایک ایک تاریخ میں بیسیوں روبکار جاری کرائے جائیں اور ہر روبکار کے ایک ایک حرف کی جانچ پڑتال بنفس نفیس خود حضور پرنور کریں۔ اعلیٰحضرت نے جس کام کا جو وقت مقرر کر دیا ہے اس کو وقت مقررہ پر کرتے ہیں۔ روزانہ سواری اور فوجی قواعد دیر تک گھوڑے کی سواری میں دیکھے جاتے ہیں اور انکے حسن وقبیح پر انہیں مطلع کرتے ہیں قدیم فوجی ماہرین کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ حافظہ کا یہ عالم ہے کہ شہر کے اکثر ممتاز گھرانوں کے اسماء الرجال کے حضور حافظ ہیں۔ اور اسطرح کہ زید عمرو کا بیٹا خالد کا پوتا ہے اور یہ اوسکی شخصیت ہے وغیرہ وغیرہ مزاج میں ایسی دوربینی کا یہ عالم ہے کہ ہر پہلو کے تکلفات کو بند کیا۔ خالی حضرات معاشرت تصور فرماتے ہیں۔ اور ہر اصلاحی کام میں مستعدی ونظم ونسق ریاست کے ہر جزوی وکلی امر پر خود حاوی ہیں۔ تفصیل سے حکومت میں نظام عمل کی سابقہ اسکیم میں وہ تجربہ کارانہ تبدیلیاں تنظیم کر کے حکومت کی مشنری میں ایسی نئی روح پھونک دی ہے اور نئے نظام کو قائم کر دیا ہے۔ توقعات بندھ گئی ہیں کہ حکومت کا یہ دور جدید ایک درخشاں دور جدید ثابت ہوگا اور انکی قابلیت کے لوگ اپنی اپنی قابلیتوں سے ریاست عالیہ کو بیش از بیش فوائد پہنچائیں گے اور اعلیٰحضرت کی حکومت ایک قابل رشک حکومت ہوگی۔ ہماری دعا ہے کہ بندگان عالی کے عہد اقبال میں یونہی ترقیاں ہوں اور حضور کی حکومت جس طرح ان کے آباؤ اجداد کے عہد میں رہی اور ریاست کے درخشانی کے ذخائر جمع کرے وہاں کم از کم ایک گوشہ سے اور بھی سلطنت کی الم انگیزی سے [illegible] جس کا ہم ابھی اشارہ کر چکے ہیں۔ اعلیٰحضرت کی ہر ایک صفات کی زبان قلم سے انتہائی وفاداری اور انتہائی خلوص سے خدمت کی ہے اور جسکے صلہ کو دو سو برس کے عرصہ میں بھی ادا کر دینا ہماری تحریر وقدرت سے باہر ہے اور اسکی ان خصوصیات خصوصاً اعلیٰحضرت بنفس نفیس ادا فرماتے ہیں وہ ولیعہدی کی یادگار ہیں۔

نقشہ تعطیلات ترمیم شدہ ... [illegible] ... سنہ ۱۳۴۰ف / ۱۹۳۰ء

(۱) سنہ ۱۳۴۰ف ... تعطیلات ... [illegible] ... ترمیم ... [illegible] ... نقشہ تعطیلات ... [illegible] ... تعطیلات ... [illegible] ... ۱۹۳۰ء ... [illegible] ... تعطیل ... [illegible] ... (۲) ... [illegible] ... تعطیلات ... [illegible] ... (۳) ... [illegible] ... (۴) تعطیلات ... [illegible] ... بغیر اجازت ... [illegible] ... (۵) ... [illegible] ... تعطیل ... [illegible] ... ترمیم ہو سکے گی۔

دستخط ... [illegible]

نمبر	نام تعطیل	تاریخ ہجری	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	دن	ایام	کیفیت
۱	نوروز	-	[illegible] جنوری	-	-	۱	
۲	[illegible]	-	-	چیت ...		۱	
۳	شب برات	۱۴ شعبان	-	-	-	۱	
۴	ولادت حضرت ... علیہ السلام	۱۵ شعبان	-	-	-	۱	
۵	بسنت	-	-	[illegible] سدی ...	-	۱	
۶	شہادت حضرت علی علیہ السلام	۲۱ رمضان ...	-	-	-	۳	
۷	عید الفطر	یکم شوال ...	-	-	-	۳	
۸	ہولی	-	-	[illegible]	-	۱	
۹	یوم مبارک حج	۹ ذی الحجہ	-	-	-	۱	
۱۰	عید الضحیٰ	۱۰ و ۱۱ ذی الحجہ	-	-	-	۲	
۱۱	وکٹوریہ ڈے	-	۲۴ مئی	-	-	۱	
۱۲	محرم الحرام	۹ و ۱۰ محرم	-	-	-	۲	
۱۳	سالگرہ ملک معظم	-	-	-	-	۱	[illegible]
۱۴	[illegible]	-	-	[illegible] سدی ...	-	۱	
۱۵	بارہ وفات	۱۲ ربیع الاول ...	[illegible] اگست ۱۹۳۰ء	ساون سدی ...	جمعہ	۱	
۱۶	سلونو	[illegible] ربیع الاول	۱۰ اگست	ساون سدی [illegible]	یکشنبہ	۱	
۱۷	ولادت حضرت ...	۱۷ ربیع الاول	۱۳ ...	بھادوں سدی ...	چہارشنبہ	۱	
۱۸	درگا اشٹمی	[illegible] جمادی الاول	[illegible] ستمبر	کنوار سدی ...	[illegible] شنبہ	۱	
۱۹	دسہرہ	[illegible] جمادی الاول	۲ اکتوبر	کنوار سدی ...	[illegible] شنبہ	۱	
۲۰	دیوالی	۲۹ و ۳۰ جمادی الاول	[illegible] اکتوبر	کاتک ...	[illegible]	۲	
۲۱	سالگرہ مبارک ...	[illegible] جمادی الثانی	۱۷ نومبر	کاتک سدی ...	دوشنبہ	۱	
۲۲	سالگرہ نواب ...	یکم رجب	۲۴ نومبر	اگہن سدی ...	[illegible] شنبہ	۱	
۲۳	ولادت ... علیہ السلام	۱۳ رجب	۴ دسمبر	اگہن سدی ...	پنجشنبہ	۱	

شیطان اور انکی امان کا انتقال

ایسے کون سے شیطان ہین جو ہماری جسمانی اور روحانی طاقتون کو چوس چوس کر ہمیشہ بیمار رہتے ہین

سنئے وہ یہ ہین۔ جریان۔ احتلام۔ خون اور منی کی خرابی و کمی باہ جاتی ہین قبض اور بدہضمی سے پیدا ہوکر ہمیشہ ان کی پرورش کیا کرتے ہین۔ ان شیطانون کی امان اپنے بچون کے ساتھ جہنم مین بھیج جاینگی اور کسی کو بھی ان سے دہشت نہ رہیگی۔ کیونکہ لوگون مین روز بروز امنگ گوٹی بدہضمی کا استعمال ہے قبض بدہضمی خون و منی کی خرابی اور کمی باہ۔ جریان احتلام۔ سرعت انزال۔ رقت منی وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرکے جسمانی اور روحانی طاقتون کو حاصل ہوجاتا ہے قیمت فی ڈبیہ ۳۲ عدد گولیان جو ۱۶ یوم کے لئے صرف ایک روپیہ چار ڈبیان چار روپیہ (للعہ)

طلاء واجی کرن

ایسے اشخاص جنکو بد عادت کی وجہ سے بیرونی نقائص پیدا ہوگئی ہون نامردی کی نوبت آگئی ہو انکے لئے یہ بیشی علاج صرف ایک ہفتہ کے اندر جملہ نقائص دور ہوکر پوری طاقت مردی پیدا ہو جاتی ہے۔

قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (صہ)

قبض کشا گولیان

رات کو سوتے وقت دو گولیان کھانے سے صبح صاف پاخانہ آکر پیٹ صاف جسم ہلکا ہو جاتا ہے معدہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچتا۔ قیمت ۴۰ گولیان ۸ر علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

ویدشاستری مالک آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

تجربات جیلانی جلد اول و دوم

مقبول عالم و پسندیدہ حکیم حاجی خواجہ غلام جیلانی صاحب نے ہمدرد اپنے بخل کو بالائے طاق رکھ کر اپنے خاندان کے تجربات صدری و اسرار کہ نیز چالیس سالہ ذاتی تجربات کا جوہر کتابون مین تحریر کیا ہے یہ ایسے گرانبہا صدری نسخے درج کئے گئے ہین جنکو طبیب عام طور پر اپنے سینہ کے صندوق مین مقفل رکھتے ہین۔

حکیم صاحب کے خاندان مین صدیون سے طب چلی آتی ہے۔ تمام طبیب و غیر طبیب اس نادر تالیف سے یکسان فائدہ اٹھا سکتے ہین قیمت جلد اول ۱۲ر جلد دوم عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ

حکیم سید عباس علی منیجر دواخانہ تجربات جیلانی امرتسر

سلطانی منجن

جناب حکیم سید محمد صاحب قبلہ لکھنوی ایک خاندانی طبیب ہین آپ نے یہ سلطانی منجن مرکب کیا ہے جو دانتون کے کل امراض کے لئے مفید ہے۔ حتی کہ پیریا کے لئے بھی شفا بخش ہے اسکے استعمال سے دانت نہایت آبدار ہو جاتے ہین۔ اور منہ مین خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

فی ڈبیہ ۸ر ۔ تاجرون کے واسطے خاص رعایت۔

ملنے کا پتہ محمد منیجر دارالصحت سرائے معالیجان لکھنؤ

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن صاحب رامپوری مدیر و منیجر پرنٹر چھپا اور منشی محمد احسن خان صاحب رامپوری و منشی صاحب حسن خان قادری نے مشتہر کیا